بہترین اردو لطیفے

استاد شاگرد کے لطیفے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: اگر ایک اور ایک دو ہوتے ہیں اور دو اور دو چار ہوتے ہیں اور تین اور تین چھ پھر سات اور سات کتنے ہوں گے؟

شاگرد: جناب آسان والے تو آپ نے حل کر دیئے۔ مشکل والا میرے لیے چھوڑ دیا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک کلاس میں مینڈک کو بے ہوش کرنا تھا اور دوا نہیں مل رہی تھی۔ ایک لڑکے نے اٹھ کر کہا۔

''سر اسے میری جرابیں سنگھا دیں''۔

سر نے کہا ''اسے بے ہوش کرنا ہے مارنا نہیں ہے''۔

☆

استاد(شاگرد سے)۔ بتاؤ سورج زیادہ اہم ہے یا چاند۔

شاگرد: سر چاند زیادہ اہم ہے۔

استاد: وہ کیسے؟

شاگرد: سر چاند رات کو نکلتا ہے اور اس طرح رات کے اندھیرے میں روشنی دے کر ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ جبکہ سورج تو نکلتا ہی دن میں ہے اس وقت تو ویسے بھی روشنی ہوتی ہے۔''

☆

استاد: (لڑکے سے) تمہارا سارے کا سارا مضمون غلط ہے۔ میں تمہارے والد سے شکایت کروں گا۔

لڑکا: لیکن جناب یہ مضمون میرے والد ہی نے تو لکھا ہے۔

☆

استاد شاگرد سے: تمہارے والد نے میرے لیے جو آٹھ سیب بھیجے تھے ان کا شکریہ ادا کرنے کے لیے میں آج شام تمہارے گھر آؤں گا۔ اپنے والد کو اطلاع دے دینا۔

ضرور اطلاع دے دوں گا۔ شاگرد نے کہا لیکن اگر آپ آٹھ کے بجائے بارہ سیبوں کا شکریہ ادا کریں تو میں بھی آپ کا مشکور رہوں گا۔

☆

بیالوجی کے پروفیسر کلاس میں آئے اور لڑکوں سے کہا ''آج ہم مینڈک کے عصبی نظام کا معائنہ کریں گے''۔ یہ کہہ کر انہوں نے جیب سے کیک کا ایک ٹکڑا نکال کر اسے میز پر رکھا اور حیران ہو کر بولے! ''ہیں کیک تو میں نے کھا لیا تھا''۔

☆

ہیڈ ماسٹر صاحب سکول کا دورہ کرتے ہوئے جب ایک کلاس میں پہنچے تو وہاں بہت شور ہو رہا تھا اور ایک لڑکا جو ان سب میں بڑا تھا سب سے زیادہ شور کر رہا تھا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اس کا کان پکڑ کر آفس میں لے گئے اور سزا کے طور پر ایک کونے میں کھڑا کر دیا۔ کچھ دیر بعد ایک چھوٹا بچہ ہیڈ ماسٹر کے پاس آیا اور کہنے لگا۔ ''سر بہت دیر ہو گئی ہے ہمارے ماسٹر صاحب کی سزا کب ختم ہو گی''۔

☆

ایک پروفیسر صاحب جلدی میں کہیں جا رہے تھے کہ بیگم نے کہا: ''ارے پان تو کھاتے جائیں!''

پروفیسر صاحب پلٹ کر آئے، پان منہ میں رکھا اور دوبارہ چلے گئے۔ بیگم نے پھر آواز دی ''ارے وہ جوتے'' پروفیسر صاحب نے تیزی سے کہا ''بیگم مجھے دیر ہو رہی ہے، آ کر کھا لوں گا''۔

☆

استاد (شاگرد سے): دستک کو جملے میں استعمال کرو!

شاگرد: جناب مجھے دس تک گنتی آتی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

سائنس کے پروفیسر: یہ بتاؤ کہ سونے کو اگر کھلی ہوا میں رکھ دیا جائے تو کیا ہو گا؟

شاگرد: جناب چوری ہو جائے گا۔

☆

استاد اتفاق کے مسئلے پر گفتگو کر رہے تھے۔ جب انہیں یقین ہو گیا کہ بچے ان کی بات سمجھ چکے ہیں تو انہوں نے سوال کیا: کیا تم میں سے کوئی اتفاق کے بارے میں مثال دے سکتا ہے؟

ایک بچہ بولا: جی ہاں آپ کو حیرت ہو گی کہ میرے ابو اور امی کی شادی اتفاق سے ایک ہی دن ہوئی۔

☆

استاد: میری ایک کتاب گم گئی ہے جسے پتا ہو وہ بتا دے۔ میں کتاب اسی کو دے دوں گا اور اس کے علاوہ پچاس روپے نقد انعام بھی دوں گا۔

ایک شاگرد جناب! پچاس روپے دے دیں کتاب پہلے ہی میرے گھر میں ہے۔

یادداشت

ایک پروفیسر صاحب اپنے ایک ڈاکٹر دوست کے گھر پہنچے اور کافی دیر تک اس کے ساتھ گپ شپ لگاتے رہے۔ کھانے کا وقت ہوا تو انہوں نے وہیں کھانا بھی ایک ساتھ کھالیا۔ پھر شطرنج کی بساط بچھ گئی۔ کئی گھنٹے بعد جب پروفیسر رخصت ہونے لگے تو ڈاکٹر دوست نے رسماً پوچھا۔

''گھر پر تو سب خیریت ہے ناں؟''

پروفیسر نے چونک کر جواب دیا۔ ''خوب یاد دلایا تم نے دراصل میں تمہارے پاس اس لیے آیا تھا کہ میری بیوی کو دل کا دورہ پڑا ہے۔''

All rights reserved ©2002-2006

بیچارے پروفیسر

تین غیر حاضر دماغ پروفیسر ریلوے اسٹیشن پر کھڑے باتیں کر رہے تھے۔ وہ باتوں میں ایسے محو رہے کہ گاڑی آنے کی خبر تک نہ ہوئی، چند منٹ بعد گاڑی نے وسل دی تو وہ چونک گئے اور گھبرا کر ایک ڈبے کی طرف دوڑے۔ دو تو کسی طرح چڑھنے میں کامیاب ہو گئے لیکن تیسرے صاحب نہ چڑھ سکے۔

ایک قلی نے کہا۔ ''کوئی بات نہیں صاحب، دوسری گاڑی سے چلے جانا۔

پروفیسر بولے وہ تو میں چلا ہی جاؤں گا مگر ان دونوں کا کیا ہو گا جو مجھے چھوڑنے آئے تھے۔''

غائب دماغی

ایک پروفیسر صاحب گھر کے برآمدے میں داخل ہوئے تو ان بیوی نے باہر سڑک پر جھانک کر دیکھا۔

''ارے! آپ کار کہاں چھوڑ آئے؟'' بیوی نے حیرت سے پوچھا۔

''کار!'' پروفیسر نے سوچتے ہوئے کہا۔ ''میں نے راستے میں ایک صاحب کو لفٹ دی تھی ۔ یہاں پہنچ کر میں نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ معلوم نہیں پھر کار کہاں چلی گئی''۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

زمانہ

استاد شاگرد سے۔ ''بتاؤ یہ کون سا زمانہ ہے''۔

''میں نقل کر رہا ہوں، وہ نقل کر رہا ہے، آپ نقل کر رہے ہیں''

شاگرد۔ ''سر! امتحان کا زمانہ ہے''۔

سیٹ

ایک اسٹوڈنٹ نے داخلے کا وقت گزر جانے کے بعد داخلہ لینے کی کوشش کی تو پرنسپل نے کہا ''معاف کیجئے گا۔اب کوئی سیٹ باقی نہیں ہے''

لڑکا بولا۔ ''آپ سیٹ کی فکر نہ کریں۔اس کا انتظام میں خود کرلوں گا میرا باپ کارپینٹر ہے''۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

معصومیت

استانی صاحبہ جماعت میں پڑھا رہی تھیں، انہوں نے بچوں سے پوچھا۔ ''بتاؤ، وہ کونسی چیز ہے جو گھر میں شیر کی طرح آتی ہے اور بکری کی باہر نکل جاتی ہے؟''

''میرے ابا جان'' ۔پچھلی قطار سے ایک بچے نے جواب دیا۔

☆

استاد: (طالب علم سے) ''تم کل اسکول کیوں نہیں آئے تھے؟''

طالب علم: ماسٹر صاحب! کل گھر میں میرے والدین کی لڑائی ہو گئی تھی۔

استاد: ''تو تم نے چھٹی کیوں کی؟''

طالب علم: ''جناب! میں ان دونوں کو برتن پکڑا رہا تھا۔''

☆

ایک بچہ اسکول دیر سے پہنچا تو استانی نے کہا:

''تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اسکول کا وقت آٹھ بجے ہے''۔

بچے نے کہا: ''مس وقت کی پابندی بہت ضروری ہے۔ آپ میرا انتظار نہ کیا کریں، بس پڑھائی شروع کر دیا کریں۔''

☆

استاد: (طارق سے) بتاؤ شورکوٹ کیوں مشہور ہے۔

طارق: وہاں کے لوگ کوٹ پہن کر شور مچاتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد کلاس میں آئے تو دروازے میں کسی کی کتاب پڑی تھی۔

استاد۔ یہ کتاب کس کی ہے؟

شاگرد۔ جناب مولانا حالی کی ہے؟

☆

ایک لڑکی اسکول سے بہت غیر حاضر رہتی تھی ایک روز استانی صاحبہ نے اسے دیکھتے ہی پوچھا۔

اے الّو......کہاں رہتی ہو؟

لڑکی نے فوراً جواب دیا۔

''اپنے گھونسلے میں''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

آپ کی مس

پی ٹی انسٹرکٹر نے بچوں سے کہا......میں جوں ہی ڈِس مِس کہو سب بھاگ کر بکھر جانا۔

اس نے ابھی ڈِس ہی کہا تھا کہ سب بچے بھاگ پڑے مگر ایک لڑکا کھڑا رہا۔

انسٹرکٹر نے پوچھا۔تم کیوں نہیں بھاگے۔

بچے نے معصومیت سے جواب دیا۔میں آپ کی مس کا انتظار کر رہا تھا۔

دوسرا قدم

استاد شاگرد سے۔۔۔۔۔ انگریزوں نے ہندوستان میں پہلا قدم رکھنے کے بعد کیا کیا۔

شاگرد۔۔۔۔۔ جناب انہوں نے دوسرا قدم رکھا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006
www.

سوئی گرائیے نا

جماعت میں بہت شور ہو رہا تھا۔ استاد نے کہا۔ تم سب بدتمیز ہو، تمہیں اس طرح خاموش ہونا چاہیے کہ سوئی بھی گرے تو آواز آئے۔

تمام بچے خاموش ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد ایک بچے کی آواز آئی۔۔۔۔۔

سر۔۔۔۔۔ اب سوئی گرائیے نا۔۔۔۔۔

دوسو الفاظ

ایک کلاس کے بچوں کو موٹر کار کے عنوان پر دوسو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کی ہدایت کی گئی ۔ایک بچے کا مضمون اس طرح تھا۔میرے پاپا نے پچھلے ہفتے ایک کار خریدی مگر کار کسی طرح اسٹارٹ ہی نہیں ہوئی۔

یہ سولہ الفاظ بنے باقی ۱۸۴ الفاظ وہ ہیں جو میرے پاپا نے کار کی شان میں کہے اور جنہیں میں اپنے مضمون نہیں لکھ سکتا۔

ہمدردی

ایک منا سا بچہ جب اسکول سے واپس آیا تو رو رہا تھا۔ماں نے پوچھا......بیٹا کیوں رو رہے ہو۔

تو بیٹے نے کہا۔ماسٹر صاحب نے بہت مارا ہے۔

کیوں مارا ہے ماسٹر جی نے......عورت نے پوچھا۔

بچے نے نہایت معصومیت سے جواب دیا۔ ماسٹر صاحب کی کرسی پر سیاہی گری تھی۔وہ بیٹھنے لگے تو میں نے سوچا کپڑے خراب نہ ہو جائیں اور کرسی پیچھے کھینچ لی تھی۔

گھر کا کام

استاد (شاگرد سے) ''تمہیں کتنی بار کہہ چکا ہوں، گھر کا کام روزانہ کیا کرو۔''

شاگرد: ''جناب! آپ میری امی سے پوچھ لیں کہ میں روزانہ گھر کا کام کرتا ہوں برتن دھوتا ہوں، کپڑے استری کرتا ہوں، ابو کے لیے چائے......''

مشکل تو نہیں

کمرہ امتحان میں ایک لڑکا پرچے کو غور سے دیکھ رہا تھا۔ پاس کھڑے ممتحن نے پوچھا ''کیا پرچہ مشکل ہے......؟''

لڑکا بولا: ''جی پرچہ تو مشکل نہیں، لیکن میں یہ سوچ رہا ہوں کہ اس سوال کا جواب میں نے کون سی جیب میں رکھا ہے......؟''

گدھے کا دماغ

میڈیکل کے ایک پروفیسر نے ایک جانور کا دماغ طلبہ کو دکھاتے ہوئے کہا۔ یہ افریقہ کے کالے گدھے کا دماغ ہے...... اس کی نسل دنیا سے مٹ چکی ہے۔ یہ بہت نایاب دماغ ہے، کچھ دیر رکنے کے بعد وہ پھر بولے۔اس قسم کے دماغ ساری دنیا میں صرف دو ہی ہیں۔

ایک برطانیہ کے عجائب گھر میں......اور دوسرا میرے پاس ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

مادری زبان

استاد شکیل سے: تمہاری مادری زبان کون سی ہے۔

شکیل: جناب کوئی نہیں۔کیونکہ میری ماں گونگی ہے۔

☆

استاد: تم شہد کی مکھی سے کیا سبق سیکھتے ہو۔

شاگرد: جو چھیڑے اسے ڈنگ مارو۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک صاحب جو ساری عمر سکول میں ماسٹر رہے تھے۔ ایک روزنامہ کے دفتر میں آئے اور ملازمت چاہی۔ ان کو ملازمت مل گئی۔ ساری باتیں طے ہو گئیں۔ وہ خوش خوش گھر جانے لگے تو ان کو ایک بات یاد آئی اور ایک صاحب سے پوچھنے لگے۔ "ہاں صاحب! آپ کے ہاں گرمیوں میں کتنے ماہ کی چھٹیاں ہوں گی۔"

☆

استاد (شاگرد سے) ایسی چیز کا نام بتاؤ جس کی چھ ٹانگیں اور دو سر ہوں۔

شاگرد "گھوڑا اور اس کا سوار"

☆

استاد: امتحانات نزدیک آ رہے ہیں کوئی سوال پوچھنا ہے تو پوچھ لو۔

شاگر: ماسٹر صاحب پرچے میں کون کون سے سوال آ رہے ہیں۔

☆

استاد: اگر تم مغرب میں مسلسل چلتے جاؤ تو کہاں پہنچو گے؟

شاگرد: غروب ہو جاؤں گا جناب۔

☆

ایک لڑکا امتحان میں فیل ہو گیا۔ فیل ہونے کی خبر سنانے سے پہلے اس نے اپنے باپ سے پوچھا۔

ابا جان جب آپ فیل ہوئے تھے آپ کے والد نے کیا کہا تھا۔

انہوں نے مجھے بہت مارا تھا۔ باپ نے جواب دیا۔

اچھا جب آپ کے ابا فیل ہوئے تھے تو آپ کے دادا نے کیا کہا تھا۔ لڑکے نے پوچھا۔

انہوں نے میرے باپ کے ہاتھ پاؤں توڑ دیئے تھے۔ باپ نے کہا۔

ابا جان اگر آپ مجھ سے تعاون کریں تو ہم یہ خاندانی غنڈہ گردی ختم کر سکتے ہیں۔ لڑکے نے کہا۔

☆

ایک خبط الحواس پروفیسر صاحب کا دور کا عزیز فوت ہو گیا۔ وہ پروفیسر تعزیت کے لیے اس کے گھر پہنچے۔تعزیت کے الفاظ انہوں نے یہ ادا کیے کتنی خوشی کی بات ہے کہ آج کی نشست میں آپ سب نے...... ایک شخص نے انہیں کہنی ماری اور بتایا کہ یہاں سب لوگ تعزیت کے لیے آئے ہیں۔ پروفیسر صاحب نے کہنا شروع کیا۔

مجھے ابھی ابھی بتایا گیا ہے کہ آج کا یہ مجمع رنج وغم کا اظہار کرنے کے لیے مخصوص ہے۔حقیقت یہ ہے کہ میں نے آج تک اتنا خاموش اور پرسکون مجمع زندگی میں نہیں دیکھا۔ میں دل کی گہرائیوں سے منتظمین کو اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور توقع کرتا ہوں کہ وہ آئندہ بھی جلد از جلد ایسے سنجیدہ اجتماعات منعقد کرتے رہیں گے۔

☆

ایک پروفیسر نے ایک بالکل نئی طرز کا پیراشوٹ تیار کیا ایک روز آزمائش کے لیے جہاز میں سوار ہوئے اور چھلانگ لگا دی۔ دو ہزار کی فٹ کی بلندی پر پہنچ کر انہیں یاد آیا پیراشوٹ تو اندر ہی رہ گیا ہے۔

☆

اسلامیات کے ماسٹر صاحب بتا رہے تھے جس دن قیامت آئے گی۔ سورج زمین کے قریب آ جائے گا۔ زمین پھٹ جائے گی۔ شدید طوفان آئے گا۔ بڑے بڑے پہاڑ روئی کے گالے کی طرح اڑ جائیں گے۔

شاگرد: تو ماسٹر صاحب اس دن اسکول میں چھٹی ہو گی ناں۔

☆

استاد نے اپنے شاگرد سے کہا کہ کوئی ایسا جملہ بناؤ جس میں ماضی حال اور مستقبل کو استعمال کیا گیا ہو۔

شاگرد نے فوراً گا کر جواب دیا۔

مجھے تم سے پیار تھا سو سال پہلے

آج بھی ہے اور کل بھی رہے گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

بیٹے نے باپ سے کہا۔

ابا جی...... کامرس بڑا مشکل مضمون ہے کیوں نہ میں ایسٹرونومی (علم نجوم) لے لوں۔

قطعی نہیں۔

باپ غصے سے دھاڑا۔

تمہیں راتوں کو گھر سے باہر رہنے کے لیے کوئی دوسرا بہانہ تلاش کرنا چاہیے۔ستاروں کے مشاہدے کا بہانہ گھڑ کر کامرس جیسے اہم مضمون کو چھوڑنا ہرگز درست نہیں ہے۔

☆

استاد: بتاؤ سمندر میں روشنی کے مینار کیوں بنائے جاتے ہیں؟۔

شاگرد: اس لیے کہ مچھلیاں راستہ نہ بھول جائیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
www.
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد نے شاگرد سے پوچھا۔

اختر تمہیں معلوم ہے کہ زمین گول ہے کیا تم اس کے اردگرد چل سکتے ہو۔

نہیں جناب، لیکن کیوں نہیں۔

اس لیے کہ میرے پاؤں میں چوٹ لگی ہے۔

☆

استاد: بتاؤ اکبر کی وفات کے بعد کیا ہوا؟

شاگرد: جناب ہونا کیا تھا؟ لوگوں نے نہلا دھلا کر دفن کر دیا۔

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد نے کمرے میں داخل ہوتے ہی پوچھا۔

پانی پت کے میدان میں ابراہیم لودھی سے کون لڑا تھا؟۔

شاگرد بولا۔

قسم لے لیجیے سر، میں نہیں لڑا تھا۔

☆

ملا نصیرالدین ایک دفعہ ایک استاد سے باجا سیکھنے گئے تو پوچھا۔

آپ کی فیس کتنی ہے؟۔

استاد نے جواب دیا۔

پہلے مہینے کی تین دینار......اور پھر ہر مہینے ایک دینار۔

ملا بولے۔

اچھا تو پھر میرا نام لکھ لیں میں دوسرے مہینے سے آؤں گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک کلاس میں بہت شور ہو رہا تھا۔ استاد نے کلاس روم میں آ کر بچوں سے کہا

تم لوگوں میں شرافت نہیں ہے۔

جھٹ سے ایک لڑکا بولا۔ سر شرافت پانی پینے گیا ہوا ہے۔

☆

امجد کے والد رپورٹ دیکھ کر بہت ناراض ہوئے اور بولے کتنی خراب رپورٹ ہے تمہاری، تمہیں تو مارے شرم کے ڈوب مرنا چاہیے اردو خراب، انگریزی خراب، حساب خراب...... ہر چیز خراب ہے حد ہوگئی۔

امجد: معصومیت سے نہیں ابو جان! آگے پڑھئے لکھا ہے صحت بہت اچھی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

استاد: سڑکوں پر سگریٹوں کے ٹکڑے مت پھینکو، امریکہ کی آتشزدگی یاد رکھو' اس فقرے سے مشابہہ فقرہ بنایئے۔

شاگرد: جگہ جگہ مت تھوکو، پنجاب کا سیلاب یاد رکھو۔

☆

دو دوست صبح اسکول جا رہے تھے۔ ایک دوست دوسرے سے بولا۔ یہ پیسہ ہے اسے اوپر کی طرف پھینکو اگر چاند پڑا تو چڑیا گھر چلیں گے۔ اگر پشت پڑی تو سرکس، اور اگر خدانخواستہ سیدھا کھڑا ہو گیا تو سکول چلے جائیں گے۔

☆

استاد: (شاگرد سے) کل تم اسکول کیوں نہیں آئے؟

شاگرد: جناب کل میری دادی فوت ہو گئی تھیں۔

استاد: اچھا جاؤ لیکن یاد رکھو، آئندہ ایسا نہ ہونے پائے۔

☆

استاد نے شاگرد سے کہا ''اب جبکہ تم نے یہ سبق اچھی طرح پڑھ لیا ہے یہ بتاؤ کہ بیٹے نے باپ کے سامنے اس کا پسندیدہ درخت کاٹ دیا اور اعتراف کرنے پر باپ نے اسے مار بھی نہیں، کیوں؟''

شاگرد: اس لیے کہ اسے معلوم تھا کہ ابھی بیٹے کے ہاتھ میں کلہاڑا موجود ہے۔

☆

استاد: جلدی سے بتاؤ نپولین کس سن میں پیدا ہوا؟

شاگرد: جناب ۱۷۶۹ء میں۔

استاد: شاباش، اور ۱۷۷۸ء میں کیا خاص واقع پیش آیا تھا؟

شاگرد: جناب! نپولین نو سال کا ہو گیا تھا۔

☆

استاد: میں نے تمہیں کتنی مرتبہ کہا ہے کہ سبق یاد کیا کرو۔

شاگرد: جناب تین مرتبہ......!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: شاگرد سے کوئی مثال دو کہ گرمیوں میں چیزیں پھیلتی ہیں اور سردیوں میں سکڑ جاتی ہیں۔

شاگرد: جناب ہمارے سکول کی چھٹیاں گرمیوں پھیل کر اڑھائی مہینے کی ہو جاتی ہیں جبکہ سردیوں میں سکڑ کر صرف دس دن کی رہ جاتی ہیں۔

☆

استاد: شاگرد سے اکرم تم بتاؤ مالی مدد کرنا کسے کہتے ہیں؟۔

اکرم: جانب! کسی مالی کی مدد کرنے کو مالی مدد کرنا کہتے ہیں۔

☆

اسلم: ماسٹر صاحب نے کیسے پتہ چلایا کہ تم نے بعض جگہ میرے پرچے کی نقل اتاری ہے؟۔

اکرم: وہ کہتے تھے کہ یہ کام دو آدمیوں کا ہے اکیلا آدمی کبھی اتنی غلطیاں کر ہی نہیں سکتا۔

WWW.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

استاد: الیاس سے کیا تم نے جغرافیہ کا سبق یاد کر لیا ہے۔

شاگرد: معصومیت سے نہیں جناب۔

استاد: وہ کیوں۔

الیاس: جناب ہیڈ ماسٹر صاحب اپنی تقریر میں کہہ رہے تھے کہ ہم بہت جلد دنیا کا نقشہ بدل دیں گے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ: بیٹے سے سنا ہے تم بہت لائق ہوتے جا رہے ہو، ذرا یہ تو بتاؤ کم سن کسے کہتے ہیں؟

بیٹا: یہ بھی کوئی مشکل سوال ہے؟ جو کم سنتا ہو اسے ہی کم سن کہتے ہیں اور کیا۔

☆

استاد: شاگرد سے برف کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: پانی بہت ٹھنڈا ہے۔

استاد: غصے سے اس جملے میں برف کہاں ہے؟

شاگرد: گھبرا کر جی وہ پگھل گئی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
www.
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ناصر: ابا جان، لائیے اب میرا انعام آپ کی خواہش کے مطابق ٹیسٹ میں پورے دس نمبر حاصل کیے ہیں۔

باپ خوش ہو کر شاباش بیٹے! لیکن یہ تو بتاؤ کس مضمون میں دس نمبر لیے ہیں۔

بیٹا: (رک رک کر بولا) ابو...... یہ نمبر...... دراصل میں نے ایک مضمون میں نہیں...... بلکہ دو مضمونوں میں ملا کر لیے ہیں۔ انگریزی میں صفر اور اردو میں ایک۔

☆

استاد: ماشاء اللہ آپ کا بچہ بہت ہوشیار ہے اس نے اسکول کے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔

لڑکے کا باپ: غصے سے آ لینے دیجئے اس کم بخت کو گدھا کہیں کا۔ اس کو تو کہیں سکھ چین نہیں، گھر میں برتن توڑتا ہے اور سکول میں ریکارڈ۔

☆

استاد: ٹیکہ کس نے ایجاد کیا؟

شاگرد: جناب، یہ کام مچھر کا ہے۔

☆

استاد: تم نے ہوائی جہاز پر مضمون کیوں نہیں لکھا؟

حمید: جناب! میں لکھنے ہی والا تھا کہ اس کی فلائٹ کا ٹائم ہو گیا۔

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

استاد: نالی کی جمع بتاؤ۔

شاگرد: نائیلون۔

☆

استاد: بت پرست کے معنی بتاؤ۔

شاگرد: (جلدی سے) جو بتوں کی پوجا کرے اسے بت پرست کہتے ہیں۔

استاد: شاباش، اچھا اب یہ بتاؤ سر پرست کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: جناب جو سر کی پوجا کرے۔

☆

استاد: تم آج کنگھی کیوں نہیں کی؟

شاگرد: جناب میری کنگھی کھو گئی ہے۔

استاد: اپنے والد کی کنگھی لے لی ہوتی۔

شاگرد: سر وہ کنگھی نہیں کپڑا استعمال کرتے ہیں۔

☆

راشد: تاریخ میرا پسندیدہ مضمون ہے۔

وسیم: اچھا ذرا اکبر کی فتوحات پر روشنی ڈالو۔

راشد: ہاں ڈالتا ضرور لیکن آج میری ٹارچ کے سیل کمزور ہیں۔

☆

استاد: کسی ایسی جگہ کا نام بتاؤ جہاں گرمی اور سردی میں کچھ پیدا نہیں ہوتا؟

شاگرد: جناب میرے دادا جان کا گنجا سر!

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

استاد: اگر تمہارے دائیں ہاتھ پر مشرق ہو تو بائیں ہاتھ پر کیا ہوگا؟

شاگرد: جناب! ایک انگوٹھا اور چار انگلیاں......!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
www.
©2002-2006

☆

استاد: شاگرد سے کان بھرنے کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: کل میں نے امی جان کے کان مٹی سے بھر دیئے۔

☆

بیٹا: ابا جان آپ تو کہتے ہیں کہ اپنے سے چھوٹوں کو مارنا بری حرکت ہے۔

باپ: ہاں بیٹا یہ ٹھیک ہے۔

بیٹا: تو ابا جان! یہ بات ہمارے ماسٹر جی کو بھی سمجھا دیں نا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

پپو: دادی اماں سے میں امتحان میں یہ بھول گیا کہ فرانس، جاپان اور چین کہاں ہیں؟

دادی: اے ہے پپو! جبھی تو کہتی ہوں کہ اپنی چیزیں سنبھال کر رکھا کرو۔

☆

استاد: ہمایوں کون تھا؟

شاگرد: میرا چھوٹا بھائی۔

استاد: سردیوں میں دن چھوٹے کیوں ہوتے ہیں؟

شاگرد: سردی کے باعث سکڑ جاتے ہیں۔

استاد: سب سے زیادہ چینی کہاں ہوتی ہے؟

شاگرد: جناب چین کے ملک میں

استاد: بیکار کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: جناب! جس کے پاس کار نہ ہو۔

www.IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

☆

استاد، طالب علموں کو ابتدائی طبی امداد پر ایک لمبا چوڑا لیکچر دے کر کہنے لگا۔ فرض کرو کہ میں مدرسے سے نکلوں کوئی شخص مجھے مکا مار کر گرا دے میرا سر کسی چیز سے ٹکرائے اور میں وہیں پر گر جاؤں تو تم کیا کرو گے۔

سب لڑکے خاموش ہو گئے اچانک کلاس کے ایک کونے سے آواز آئی۔

جناب! ہم چھٹی کریں گے۔

☆

باپ: دیکھو بیٹے، اگر تمہیں دنیا کے چاروں کونوں تک شہرت حاصل کرنے کی خواہش ہے تو خوب محنت کرو۔

بیٹا: لیکن ابو! میری جغرافیہ کی کتاب میں تو لکھا ہے کہ دنیا گول ہے۔

☆

آدمی: استاد سے پرسوں میرا بیٹا سکول نہیں آئے گا۔

استاد: لیکن، کیوں؟

آدمی: جناب، پرسوں وہ بیمار ہو گا۔

☆

استاد: تمہارے سر پر کل کتنے بال ہیں؟

شاگرد: ایک کروڑ تین لاکھ دو ہزار۔

استاد: یہ تعداد تمہیں کس طرح معلوم ہوئی۔؟

شاگرد: آپ کو یقین نہیں تو گن کر دیکھ لیجئے۔

☆

استاد: (شاگردوں سے) کل سب ریلوے اسٹیشن کا نقشہ بنا کر لائیں جس میں آدمی بھی نظر آ رہے ہوں۔

دوسرے دن ایک لڑکے نے ریلوے اسٹیشن کا نقشہ بنایا جس میں کوئی آدمی نہ تھا۔

استاد: غصے سے اس میں آدمی کہاں ہیں؟

شاگرد: معصومیت سے جناب وہ سب ریل گاڑی میں سوار ہو گئے ہیں۔

☆

استاد: شاگرد سے تم ''کارگزاری'' کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: جناب! کل ایک ڈرائیور نے پل پر سے کار گزاری۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو آنکھیں کیوں دی ہیں؟

شاگرد: اس لیے کہ ایک آنکھ کتاب پر رکھے اور دوسری سے یہ دیکھتا رہے کہ استاد کمرے میں کب داخل ہوتا ہے۔

☆

استاد: تمہیں مشہور لڑائیاں یاد ہیں؟

شاگرد: جی ہاں، اچھی طرح یاد ہیں، مگر امی جان نے منع کر رکھا ہے کہ گھر کے راز فاش کرنا بری بات ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد نے جمع تفریق کا قاعدہ سمجھاتے ہوئے ایک بچے سے پوچھا۔

تمہارے ابا اگر تمہاری امی کو پچیس روپے دیں اور دوسرے دن بیس روپے واپس لے لیں تو کیا بچے گا؟

لڑکا: (جو بغور سن رہا تھا معصومیت سے بولا) لڑائی جھگڑا۔

☆

بیٹا: (باپ سے) اگر میں میٹرک میں پاس ہوگیا تو آپ مجھے سائیکل لے دیں گے۔

باپ: ہاں، بیٹا ضرور لے دیں گے۔

بیٹا: اور اگر میں فیل ہوگیا......تو......

باپ: پھر......بیٹا! ہم تمہیں رکشہ لے دیں گے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: ننھے سے سب سے زیادہ سردی کہاں پڑتی ہے؟

ننھا: جناب ہمارے ریفریجریٹر میں۔

☆

استاد: جانوروں کے بال کیوں بڑے ہوتے ہیں؟

شاگرد: اس لیے کہ جنگل میں کوئی حجامت کرنے والا نہیں ہوتا۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: خدا نے کان کس لیے بنائے ہیں؟

شاگرد: جناب! ہمیں مرغا بن کر پکڑنے کے لیے اور آپ کو عینک لگانے کے لیے۔

☆

استاد: بندرگاہ کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: بندروں کی رہائش گاہ کو۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

شاگرد: جناب آپ نے مجھے اردو کے پرچے میں صفر کیوں دیا؟

استاد: مجبوری تھی بھئی! اس سے کم میں دے ہی نہیں سکتا تھا۔

☆

استاد: بتاؤ انگریزوں نے ہندوستان کا نام انڈیا کیوں رکھا تھا؟

احمد: جناب! اس لیے کہ انہیں یہاں کھانے کو انڈے وافر مقدار میں ملے تھے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: شاہد! ''عین نوازش'' کو جملے میں استعمال کرو۔

شاہد: جناب اگر آپ ہر ہفتہ ہمیں چھ چھٹیاں دے دیا کریں تو آپ کی عین نوازش ہوگی۔

☆

استاد: مٹی کا تیل کہاں سے نکلتا ہے؟

حنیف: جناب کنستر سے۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ: تم نے تمام سوال غلط کیوں کیے؟

بیٹا: وہ تمام سوال میری پیدائش سے پہلے کے متعلق تھے

☆

استاد: بتاؤ بکس کی جمع کیا ہے؟

شاگرد: جناب! بکواس۔

☆

استاد: بتاؤ جھنگ کیوں مشہور ہے؟

شاگرد: (معصومیت سے) کیونکہ میرے دادا وہاں رہتے ہیں۔

☆

ماں: بیٹے سے تم گائے پر کیا لکھ رہے ہو؟ اور اسے کہاں لے جا رہے ہو؟
بیٹا: امی جان! کل ماسٹر صاحب نے کہا تھا کہ گائے پر مضمون لکھ کر لانا تو میں گائے پر مضمون لکھ کر اسے سکول لے جا رہا ہوں۔

☆

سلیم: استاد سے شکایت کرتے ہوئے سر جب میں اسکول کے اسٹینڈ پر اپنی سائیکل کھڑی کرتا ہوں تو نہ جانے کون اس کی ہوا نکال دیتا ہے۔
استاد: غصے سے بے وقوف یہ تمہاری اپنی غلطی ہے اگر سائیکل کی ہوا تم خود نکال لایا کرو تو پھر میں دیکھوں کون نکالتا ہے تمہاری سائیکل کی ہوا............

☆

باپ: تمہاری سکول میں کون ہے جو نہیں پڑھتا ہے؟

بیٹا: جلدی سے ہیڈ ماسٹر صاحب............

☆

استاد: پلیٹ فارم کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: جناب جس پلیٹ میں فارم رکھا ہوا ہو......!

☆

ایک ماں اپنے بچے کو اسکول کی پہلی جماعت میں داخل کرانے کے لیے لائی۔ بچہ پہلی کلاس کے قابل نہ تھا لہذا ہیڈ ماسٹر صاحب نے ٹالتے ہوئے کہا ''معذرت چاہتا ہوں پہلی جماعت میں مزید داخلے کی کوئی گنجائش نہیں ہے''۔

''تو پھر کیا ہوا؟ بچے کو دوسری جماعت میں داخل کر لیجئے، ماں نے نہایت اطمینان سے کہا۔''

☆

ایک اسکول میں تفریح کی گھنٹی کے دوران ایک لڑکا ہیڈ ماسٹر کے کمرے میں آیا اور آتے ہی کہنے لگا ''سر! وہ رشید پون گھنٹے سے میرے بھائی کی پٹائی کر رہا ہے۔''

لیکن تم پون گھنٹہ پہلے کیوں نہیں آئے۔

''اس لیے کہ پہلے میرا بھائی اس کی پٹائی کر رہا تھا۔''

سکول میں معائنے کے دوران انسپکٹر نے ایک لڑکے سے پوچھا۔

"سومنات کا بت کس نے توڑا؟"

لڑکا رونے لگا اور کہنے لگا میں نے ہرگز نہیں توڑا؟

انسپکٹر کو بہت غصہ آیا اس نے ماسٹر کی طرف دیکھا تو ماسٹر نے بتایا "یہ لڑکا ہی بہت شرارتی ضرور اسی نے بت توڑا ہوگا"۔

یہ سن کر انسپکٹر پاؤں پٹختا ہوا ہیڈ ماسٹر کے پاس گیا اور تمام بات اسے بتائی۔

ہیڈ ماسٹر نے نہایت اطمینان سے اس کی تمام بات سنی اور پھر اپنا منہ انسپکٹر کے کان کے قریب لا کر بولا "انسپکٹر صاحب جو ہو گیا آپ اسے بھول جایئے جتنے کا سومنات کا بت بنے گا میں تعمیر کرا دوں گا۔ مہربانی فرما کر آپ میرے سکول کی کوئی شکایت اوپر نہ کیجئے گا۔"

☆

اخلاقیات کا پیریڈ تھا۔ جھوٹ کے موضوع پر لیکچر دینے کے بعد پروفیسر نے طلبہ نے پوچھا۔ آپ میں سے کس کس نے اس کتاب کا نواں باب پڑھا ہوا ہے؟

پوری کلاس نے اپنے ہاتھ کھڑے کر دیئے یہ دیکھ کر استاد نے کہا ''میرے مخاطب بالکل صحیح لوگ ہیں کیونکہ اس کتاب کے کل آٹھ باب ہیں''۔

☆

جب ایک جغرافیہ کا استاد ناراض ہوتا تو اپنے دل کی بھڑاس یوں نکالتا۔

''دفعان ہو جاؤ، وحشی افریقی۔ تمہارے جغرافیہ کے طول و عرض میں معلومات کا کسی جگہ وجود نہیں ہے۔ تمہارا دماغ چٹیل میدان ہے، ریت کے بگولے! میری تو خواہش ہے کہ تو بحر منجمد شمالی میں غرق ہو جائے۔ تمہارے سر پر کوہ البرز ٹوٹے اور تو کسی سنگلاخ چٹان کی طرح آتش فشاں پھٹنے سے بکھر جائے۔''

☆

استاد نے شاگرد کی کاپی پر لکھا ”خوشخط لکھنے کی مشق کیا کرو“
دوسرے دن شاگرد آیا اور استاد سے کہنے لگا!
سر! وہ کل آپ نے میری کاپی پر جو لکھا تھا وہ مجھ سے اور میرے ابا جان سے پڑھا نہیں گیا۔

☆

استاد نے احمد کا ہاتھ پکڑا اور اسے تختہ سیاہ کے قریب لے گیا اور کہنے لگا ”میں ابھی ایک سوال لکھتا ہوں تم نے اسے حل کرنا ہے۔“
بہت اچھا جناب، ذرا جلدی سے سوال لکھئے۔
استاد نے لکھا ”میں عید کے موقع پر ایک سوٹ سلوانا چاہتا ہوں۔ اس مقصد کے لیے مجھے سوا تین میٹر کپڑا چاہیے۔ پورے کپڑے کی قیمت پندرہ سو ریال ہے یہ بتاؤ یہ کپڑا مجھے کتنے تومان فی میٹر پڑا۔“
احمد نے جواب دیا ”جناب اس کا حساب لگانا تو مشکل ہے اگر آپ میرا مشورہ قبول کریں تو سلا سلایا سوٹ خرید لیں۔“

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ماں نے بیٹے کو روتے ہوئے دیکھا تو پیار سے پوچھا ''میرے چاند کو کس نے مارا ہے کیوں روتا ہے؟''

ماں! ماسٹر جی نے کلاس سے نکال دیا ہے۔

بیٹا! ضرور تو نے کوئی شرارت کی ہوگی۔

ماں قسم لے لو، جو میں نے کوئی شرارت کی ہو، میں تو کلاس میں سو رہا تھا۔

☆

ایک پروفیسر نے دونوں جرابیں مختلف رنگ کی پہن رکھی تھیں۔ ایک شاگرد نے جب اس طرف اشارہ کیا تو پروفیسر صاحب بولے۔ مجھے خود حیرت ہے اس قسم کا ایک جوڑا گھر پر بھی موجود ہے۔

---------The End---------

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006